© rasailojaraid.com

دنیا میں رک سکا نہ یہ طوفاں ترے بغیر

بیٹی کی جان لینا تو ادنیٰ سی بات تھی — بیٹے کو تھی حلال جو زوجہ تھی باپ کی
بے رحم تھا مزاج تو حالت گری ہوئی — تھی حاصلِ حیات بہیمانہ زندگی
انسانیت سے دور تھے انساں ترے بغیر

رسیا برائیوں کے بھلائی سے بدگماں — دشمن تھا بھائی بھائی کا مل بیٹھنا کہاں
انسانیت تھی کچلی ہوئی اور رواں دواں — کیں تو نے آکے دہر میں شیرازہ بندیاں
اجزا تھے ملتوں کے پریشاں ترے بغیر

فیضِ کرم سے تیرے ہوئے صاحبِ وقار — مالک تھے بحر و بر کے تو قبضے میں کوہسار
ایسے فقیر جن کا جہاں میں نہ تھا شمار — وہ بوریہ نشیں ہوئے عالم کے تاجدار
دنیا میں تھے جو بے سر و ساماں ترے بغیر

فرمان وہ خدا کا ہے تو نے کہی جو بات — بعد از خدا بزرگ فقط ایک تیری ذات
درسِ سلامتی ہے سراپا تری حیات — خلقت تری جہاں کے لئے باعثِ نجات
نازل ہوئی نہ رحمتِ یزداں ترے بغیر

دارالاماں جہاں کے لئے تیری بارگاہ — ہر بے پناہ کے لئے ہستی تری پناہ
اس میں کوئی مبالغہ ہے اور نہ اشتباہ — اے باعثِ بہارِ دو عالم خدا گواہ
تھا گلستانِ دہر بیاباں ترے بغیر

ممکن کہاں نواب جو رتبے بیاں کرے — ذی شان وہ تو کہ رحمتِ عالم خدا کہے
دامن ترا جو چھوڑ دے ہدایت نہ پا سکے — عقبیٰ کی منزلیں ہوں کہ دنیا کے مرحلے
مشکل نہ ہوگی کوئی بھی آساں ترے بغیر

© rasailojaraid.com